

134087 - پہلے اپنے ذمہ روز کی قضاۓ میں روزے رکھے اور پھر میت کی جانب سے روزے رکھے

سوال

اس لیٹر کے لکھنے سے دو ہفتہ قبل میری بیوی فوت ہو گئی اللہ اس پر حرم فرمائے، جب فوت ہوئی تو اس کے ذمہ پچھلے رمضان کے سات روزے تھے کیونکہ ماہواری آنے کی وجہ سے وہ روزے نہیں رکھ سکی اور فوت ہو گئی، کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں یا نہ؟
یہ علم میں رہے کہ میرے ذمہ بھی ایک ماہ کے روزے ہیں جو میں نے نہیں رکھے کیا پہلے میں اپنے روزے رکھوں اور پھر بیوی کی جانب سے یا کیا کروں؟

پسندیدہ جواب

اگر واقعتاً ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان ہوا ہے تو آپ کے ذمہ واجب ہے کہ پہلے اپنے روزے رکھیں، اور پھر آپ کے لیے بیوی کی جانب سے روزے رکھنا مشروع ہو گے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے" متفق علیہ.

ولی میت کا قریبی رشتہ دار ہوتا ہے، اور آپ اس کے قریبی رشتہ دار کی طرح ہیں.

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں باز فرمائے۔" انتهى

الجعفر الدامنة للجوث العلمية والفقاء.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ.

الشیخ بکر ابو زید.